بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعصب بہت نامُراد مرض اور گناہ کبیرا ہے!

Fanaticism is very disappointed Disease and a very big Sin

تعصب بہت نامُراد مرض اورگناہ کبیرا ہے

July 22, 2011
www.noor-ul-huda.com

مذہب کے نام پر تعصب انسان کوجنگلی اورحیوان سے بھی بدتربنادیتا ہے۔یہ تعصب ہی ہےجوآج کے دورِجہالت سے نظر چرانے والے مسلمانوں کو گذشتہ انبیاءکے سوانح حیات اوران کے اوصاف حمیدہ اورپاک الہٰی کلام (پاک توریت اورپاک انجیل) نہیں پڑھنے دیتا۔ ہم میں سے کتنے ہی ایسے نام نہاد مسلمان ہیں جنہوں نے کبھی پاک نوشتوں یعنی توریت ۔زبوراور انجیل کی صورت بھی دیکھیں ہو جنہوں نے پاک انجیل میں سیدنا مسیح کے اسوہ حسنہ کا مطالعہ کیا ہو اورمسیح کی روحانیت اورالہٰی سچائی سے بھرے ابدی زندگی بخش واعظ سے فائدہ اٹھا یاہو۔ ایک مرتبہ کسی مولانا صاحب کہا گیا کہ وہ انجیل شریف میں سیدنا مسیح کے خطبتہ الجبل جوبے حد ہی موثر اوردلکش اورنہایت ہی سبق آموز ہے اسے ایک نظر پڑھ سکے !تومولانا صاحب نے فرمایا کہ ۔ جناب !مرنے سے پہلے میرا ایمان توخراب نہ کرو۔ کیا کہنا اس شکستہ اوربے بنیاد کمزوروباطل ایمان کا ۔ دنیائے اسلام ایسے ہی مسلمانوں سے بھری پڑی ہے جن کا ایمان نہ توشیکسپئرپڑھنے سے خراب ہوتا ہے اورنہ ارسطو اورنہ کوک شاستر کے مطالعہ سے۔ لیکن خدائے پاک کے مقدس کلام انجیل کوجوسیدنا مسیح (کلمتہ اللہ اورروح اللہ) کی وساطت سے انسانیت تک پہنچا ۔چھوبھی لیں توان کا سناسنایا ایمان تباہ اوربرباد ہوجاتا ہے اوریہ ہے غلط بینی اورکج فکری اورکج فمی کی انتہا۔ پہلے پہل پاکستان کے ایک شہر

روالپنڈی میں صرف گارڈن کالج ہی ہوا کرتا تھا جس کا نظم ونسق امریکی مشن کے ہاتھ میں تھا۔ ایک مومن مسلمان شخص نے غریب ہونے کے باوجود اپنا بچہ لاہور کے ایک کالج میں داخل کرادیا اوراپنے ہی گھر کے کالج سے فائدہ نہ اٹھایا۔ وجہ پوچھنے پر وہ فرمانے لگے کہ گارڈن کالج میں انجیل بھی پڑھائی جاتی ہے جس سے متاع ایمان کے غارت ہوجانے کا خطرہ ہے۔ان کوجواب دیا کہ بی۔ اے کے نصاف میں فارسی ۔اردواورانگریز شعراء کا عشقیہ کلام بھی شامل ہے جس میں عشق بازی کی تعلیم اورعیاشی کی ترغیب دی جاتی ہے اورایرانی شاعری عریاں مرد پرستی کا سبق دیتی ہے اورحرامکاری اورشراب نوشی کی تاکید کرتی ہے اوراللہ اورحضرت محمد کا تمسخر اورمذاق اڑاتی ہے۔ ۔۔۔ ان عیاشئیوں سے توآپ کے لاڈلے کا ایمان خراب نہیں ہوتا بلکہ تازہ ہوجاتا ہے ۔لیکن اگرسیدنا مسیح کے یہ ارشادات سن پائیں کہ!

مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی ان ہی کی ہے ۔

مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائیں گے ۔

مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے ۔

مبارک ہیں وہ جو نیکی کے بھوکے اورپیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے ۔

مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں کیونکہ ان پر رحم کیا جائے گا۔

مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ اللہ وتبارک تعالیٰ کو دیکھیں گے ۔

مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ پروردگار کے پیارے کہلائیں گے ۔

مبارک ہیں وہ جو نیکی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ "آسمان کی بادشاہی" ان ہی کی ہے۔ جب میرے سبب سے لوگ تم کولعن طعن کریں گے اورستائیں گے اورہرطرح کی بری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تم مبارک ہوگے ۔ خوشی کرنا اورنہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے اس لئے کہ لوگوں نے ان نبیوں کوبھی جو تم سے پہلے تھے اسی طرح ستایا تھا۔

نمک اور نور

تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائے گا ؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اس کے کہ باہر پھینکا جائے اورآدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے ۔ تم دنیا کے نورہو۔ جو شہر پہاڑپربسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔ اورچراغ جلاکر پیمانے کے نیچے نہیں بلکہ چراغ دان پر رکھتے ہیں تو اس سے

گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے۔ اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے پروردگار کی جو آسمان پر تمجید کریں۔

اِکمالِ شریعت

یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیاہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اورزمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہوجائے ۔ پس جو کوئی ان سے چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑے گا اوریہی آدمیوں کوسکھائے گا وہ "آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو ان پر عمل کرے گا اوران کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا ۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تمہاری نیکی فقیہوں اورفریسیوں کی نیکی سے زیادہ نہ ہوگی تو تم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے -

غصہ کے بارے میں درس

تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اورجو کوئی خون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اورجو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدرعدالت کی سزا کے لائق ہوگا اورجو اس کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنم کا سزا وارہوگا۔ پس اگرتم قربان گاپر اپنی قربانی پیش کررہے ہو اوروہاں تمہیں یادآئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔ تو وہیں قربان گاہ کے آگے اپنی قربانی چھوڑدو اورجاکرپہلے اپنے بھائی سے ملاپ کرو۔ تب آکر اپنی قربانی پیش کرو۔ جب تک اپنے مدُعی کے ساتھ راہ میں ہو اس سے جلدصلح کرلو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مدُعی تمہیں منصف کے حوالہ کردے اور منصف تمہیں سپاہی کے حوالہ کردے اورتم قید خانہ میں ڈالے جاؤ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تم کوڑی کوڑی ادا نہ کردوگے وہاں سے ہرگز نہ چھوٹو گے۔

زنا کے بارے میں درس

تم سن چکے ہو کہا گیا تھا کہ زنا نہ کرنا۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کرچکا ۔ اگر تمہاری دہنی آنکھ تمہیں ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دوکیوں کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ تمہارے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تمہارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے ۔اور اگر تمہارا دہنا ہاتھ تمہیں ٹھوکر کھلائے تو اس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دو کیونکہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ تمہارے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تمہارا سارا بدن جہنم میں نہ جائے ۔

طلاق کے بارے میں درس

یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی بیوی کو چھوڑے اسے طلاق نامہ لکھ دے ۔لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑدے وہ اس سے زنا کراتا ہے اور جو کوئی اس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔

قسم کے بارے میں درس

پھر تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں پروردگار کے لئے پوری کرنا۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا ،نہ توآسمان کی کیونکہ وہ رب العالمین کا تخت ہے۔ نہ زمین کی کیونکہ وہ اس کے پاؤں کی چوکی ہے۔نہ یروشلیم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے۔ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تم ایک بال کو بھی سفید یا کا لا نہیں کرسکتے ۔ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے

بدلہ لینے کے بارے میں درس

تم سن چکے ہو کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اوردانت کے بدلے دانت ۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تمہارے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اس کی طرف

پھیردو۔ اوراگرکوئی تم پرنالش کرکے تمہاراکُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اسے لے لینے دو۔اورجو کوئی تمہیں ایک کوس بیگارمیں لے جائے اس کےساتھ دوکوس چلے جاؤ۔جو کوئی تم سے مانگے اسے دواورجوتم سے قرض چاہے اس سے منہ نہ موڑو۔

دشمنوں کے لئے محبت

تم سن چکے ہو کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھواوراپنے دشمن سے عداوت ۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنےدشمنوں سے محبت رکھو اوراپنے ستانے والوں کے لئے دعا کرو۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کے جو آسمان پر ہے پیارے ٹھہروکیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اورنیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اوردیانتداراور بددیانت دونوں پر مینہ برساتا ہے۔ کیونکہ اگرتم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو توتمہارا لئے کیا اجر ہے؟کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟اوراگرتم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کروتو کیا زیادہ کرتے ہو؟ مشرکین بھی ایسا نہیں کرتے ؟ پس چاہیے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا پروردگار کامل ہے۔

خیرات کے بارے میں درس

خبرداراپنے دیانتداری کےکام آدمیوں کےسامنے دکھانے کے لئے نہ کرو۔نہیں توتمہارے پروردگار کے پا س جوآسمان پرہے تمہارے لئےکچھ اجرنہیں ہے۔

پس جب تم خیرات کروتو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا منافق عباد ت خانوں اورکوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ ان کی بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجرپاچکے ۔ بلکہ جب تم خیرات کروتو جوتمہارا دہنا ہاتھ کرتا ہے اسے تمہارا بایاں ہاتھ نہ جانے ۔ تاکہ تمہاری خیرات پوشیدہ رہے ۔ اس صورت میں تمہارا پروردگارجوپوشیدگی میں دیکھتا ہے تمہیں اجردے گا۔

دعاکے بارے میں درس

اورجب تم دعا کروتو منافقوں کی مانند نہ بنو کیونکہ وہ عبادت خانوں میں اوربازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہوکردعا کرنا پسند کرتےہیں تاکہ لوگ ان کودیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجرپا چکے ۔ بلکہ جب تم دعا کرو تو اپنی کوٹھڑی میں جاؤ اوردروازہ بند کرکے اپنے پروردگار سے جو پوشیدگی میں ہے دعا کرو۔ اس

صورت میں تمہارا پروردگار جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تمہیں اجر عطا کرے گا۔ اور دعا کرتے وقت مشرکین کی طرح طرح بک بک نہ کروکیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سنی جائے گی۔پس ان کی مانند نہ بنوکیوں کہ تمہارا پروردگارتمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو پس تم اس طرح دعا کیا کروکہ اے ہمارے باپ (پروردگار) آپ جو آسمان پر ہیں آپ کا نام پاک مانا جائے ۔آپ کی بادشاہی آئے۔آپ مرضی جیسی آسمان پرپوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں عطا کیجئے ۔اورجس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے آپ بھی ہمارے قرض معاف کیجئے ۔ اورہمیں آزمائش میں نہ لائیے بلکہ برائی سے بچائیے ۔(کیونکہ بادشاہی اورقدرت اورجلال ہمیشہ آپ ہی کے ہیں آمین۔) اس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصورمعاف کروگے تو تمہارا پروردگار بھی تم کو معاف کرے گا۔ اوراگر تم آدمیوں کے قصورمعاف نہ کروگے تو تمہارا پروردگاربھی تمہارے قصورمعاف نہ کرے گا

روزہ کے بارے میں درس

اورجب تم روزہ رکھو تو منافقین کی طرح اپنی صورت اداس نہ بناؤ کیونکہ وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ ان کو روزہ دارجانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجرپاچکے ۔ بلکہ جب تم روزہ رکھو تو اپنے سر میں تیل ڈالو اور منہ دھو ۔ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تمہارا پروردگار جو پوشیدگی میں ہے تمہیں روزہ دار جانے ۔ اس صورت میں تمہارا پروردگار جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تمہیں اجر عطا کرے گا۔

آسمان میں خزانہ

اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اورزنگ خراب کرتا ہے اورجہاں چورنقب لگاتے اور چراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے اورنہ وہاں چورنقب لگاتے اور چراتے ہیں ۔ کیونکہ جہاں تمہارا مال ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہے گا۔

بدن کا چراغ

بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تمہاری آنکھ درست ہو تو تمہارا سارابدن روشن ہوگا ۔ اوراگر تمہاری آنکھ خراب ہو تو تمہارا سارا بدن تاریک ہوگا۔پس اگر وہ روشنی جو تم میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی !۔

خدا تعالیٰ اور دولت

کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے ملا رہے گا اوردوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خدا تعالیٰ اوردولت دونوں کی خدمت نہیں کرسکتے ۔اس لئے میں تم سے کہتا ہوں اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے ؟ اورنہ اپنے بدن کی کیا پہنیں گے ؟ کیا جان خوراک سے اوربدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو نہ بوتے ہیں نہ کاتتے ۔ نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا پروردگار ان کو کھلاتا ہے ۔ کیا تم ان سے زیادہ قدرنہیں رکھتے؟ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے ؟ اورپوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔ تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان وشوکت کے ان میں سے کسی کی مانند ملبُس نہ تھا۔پس جب پروردگارمیدان کی گھاس کو جوآج ہے کل تنورمیں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقاد وتم کو کیوں نہ پہنائے گا ؟ اسلئے فکر مند ہوکر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئں گے یاکیا پہنے گئے ؟ کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں مشرکین رہتے ہیں اورتمہارا پروردگارجانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو۔ بلکہ تم پہلے اس کی بادشاہی اوراس کی سچائی تلاش کروتو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔ پس کل کے لئے فکر نہ کروکیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کرلے گا ۔آج کے لئے آج ہی کا دکھ کافی ہے ۔

عیب جوئی

عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے ۔کیونکہ جس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو اسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی اورجس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اسی سے تمہارے واسطے ناپا

جائے گا۔ تم کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتے ہو اوراپنی آنکھ کے شہتیر پر غورنہیں کرتے ؟ اورجب تمہاری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تم اپنے بھائی سے کیوں کر کہہ سکتے ہو کہ لاؤ تمہاری آنکھ سے تنکا نکال دوں؟ اے منافقو پہلے اپنی آنکھ میں سے شہتیر نکالو پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکو گے۔

پاک چیزکتوں کو نہ دو اوراپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ان کو پاؤں تلے روندیں او رپلٹ کرتم کو پھاڑیں ۔

مانگو، ڈھونڈو، پاؤ

مانگو تو تم کیا عطا کیا جائے گا۔ڈھونڈو تو پاؤ گے ۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اسے ملتا ہے اورجو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اورجو کھٹکھٹاتا ہے اس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تم میں ایسا کون سا آدمی ہے کہ اگراس کا بیٹا اس سے روٹی مانگے تو وہ اسے پتھر دے ؟یا اگرمچھلی مانگے تو اسے سانپ دے ؟ پس جب کہ تم برُے ہوکر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا پروردگار جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ عطا فرمائے گا ؟پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی ان کے ساتھ کروکیونکہ توریت اورنبیوں کی تعلیم یہی ہے۔

تنگ دروازہ

تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اوروہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دراوزہ تنگ ہے اوروہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔

درخت اوراس کے پھل

جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگرباطن میں پھاڑنے والے بھیڑئیے ہیں۔ان کے پھلوں سے تم ان کو پہچان لوگے ۔کیا جھاڑیوں سے انگوریا اونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟اسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اوربرادرخت برا پھل لاتا ہے ؟ اچھا درخت براُ پھل

نہیں لا سکتا اورنہ برُا درخت اچھا پھل لا سکتا ہے ؟ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اورآگ میں ڈالا جاتا ہے۔ پس ان کے پھلوں سے تم ان کو پہچان لو گے۔

میں تمہیں نہیں جانتا

جو مجھ سے اے مولا اے مولا کہتے ہیں ان میں سے ہر ایک "آسمان کی بادشاہی " میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے پروردگار کی رضا کو پورا کرتا ہے۔ اس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے مولا ، اے مولا ! کیا ہم نے آپ کے نام سے نبوت نہیں کی اورآپ کے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اورآپ کے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے ؟ اس وقت میں ان سے صاف کہہ دوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس چلے جاؤ۔

دو معمار

پس جوکوئی میری یہ باتیں سنتا اوران پر عمل کرتا ہے وہ اس عقل مند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ اورمینہ برسا اورپانی چڑھا اورآندھیاں چلیں اوراس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ اورجو کوئی میری یہ باتیں سنتا ہے اوران پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا ۔ اورمینہ برسا اورپانی چڑھا اورآندھیاں چلیں اوراس گھر کو صدمہ پہنچایا اوروہ گرگیا اوربالکل برباد ہوگیا۔

ایرانی عشقیہ اورنازیبہ شاعری سے تومسلمان لاڈلے کے ایمان کوصدمہ نہیں آتا مگر انجیل کی آسمانی سچائی سے مسلمان کا سفینہ (ایمان کا جہاز) اس انجیلی صداقت کی گہرائیوں میں ڈوب جاتا ہے۔ بڑے میاں سن کر کہنے لگے ۔ ارے میاں! تمہاری کیا بات ہے تمارے الحاد کا چرچا توسارے ملک میں پھیل چکا ہے ہمیں کیوں غرق کرنے لگے ہو۔ بات یہ ہے کہ مسلمان کا ایمان ہے ہی بڑا نازک ۔ ذراسی ٹھیس لگ جائے تو لالٹین کے شیشے کی طرح چورچور ہوجاتا ہے اوراسلام کو خطرہ پڑجاتا ہے۔ کالج کے چند طلبہ کے ہمراہ سفر کے دوران ایک اسٹیشن سے ایک مولانا صاحب ریل کے ڈبہ میں تشریف لے آئے اورفرمانے لگے کہ تم لوگوں کا لباس (کوٹ پینٹ) غیر شرعی غیر رسولی اورغیر قرآنی ہے۔ اس لئے تم کافر ہو۔ مطلب یہ کہ اگر مسلمان پتلون پہنے توکافر ہے ۔ سائنس پڑھے توکافر ہے ۔ انجیل کا مطالعہ کرے تو کافر ہے۔ خانقاہوں میں سجدہ نہ کرے توکافر

ہے ۔ مولانا صاحب کو حلوہ نہ کھلائیں توکافر ہے۔ اٹھیں توکافر۔ بیٹھیں توکافر۔ خدارہ بتائیں کہ مسلمان مولانا کی کافرانہ سنگ بازی سےکیسے اپنے ایمان کو بچائیں۔ عزیز قاری ! جب کہ آپ تورات اورزبوراورانجیل کوخدا کا کلام قبول کرتے توان کے مطالعہ سے آپ کا ایمان ہرگز خراب نہیں ہوگا بلکہ صراط مستقیم (راہ حق اورزندگی) کوسیدنا مسیح میں حقیقی طورپر اپنے گناہوں کی نجات اورسیدنا مسیح میں ابدی زندگی کی صورت میں پاسکیں گے۔